اخبار الوفاق

محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہم کو وفاق کا صدر منتخب کرلیا گیا

لاہور/اسلام آباد (5 اکتوبر 2017) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کو بلا مقابلہ صدر منتخب کرلیا، مولانا مفتی رفیع عثمانی نائب صدر نامزد، وفاق المدارس کی مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور مجلس عمومی کے اراکین کا قائدین وفاق پر بھرپور اعتماد کا اظہار، مدارس کی حریت وآزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کا اعادہ، مدارس کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر اتحاد تنظیمات مدارس کے مشترکہ اجلاس بعد ازاں تمام مکاتب فکر کی ملک گیر کل جماعتی کانفرنس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کرنے کا فیصلہ، اجلاس میں انتخابی اصلاحات بل میں ختم نبوت کے حوالے سے متنازعہ ترامیم واپس لینے پر اظہار اطمینان کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ اور مجلس عمومی کا غیر معمولی مشترکہ اجلاس 5اکتوبر بروز جمعرات جامعہ اشرفیہ لاہور میں منعقد ہوا اجلاس میں ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ مولانا محمد حنیف جالندھری کی تجویز پر شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کو اتفاق رائے سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا بلا مقابلہ صدر منتخب کرلیا گیا، وفاق المدارس العربیہ کے سابق صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان کی رحلت کے بعد شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم کو قائم مقام صدر منتخب کیا گیا تھا، جنہیں اب باضابطہ صدر منتخب کرلیا گیا وفاق المدارس کے دستور کے مطابق نو منتخب صدر نے حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی کو نائب صدر نامزد کرلیا۔ اس موقع پر سابق صدر وفاق شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی گئی اور ان کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اس اہم اجلاس میں دینی مدارس کی حریت وآزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کا بھی اعادہ کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ مدارس کو درپیش مسائل ومشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اتحاد تنظیمات مدارس کا ہنگامی اجلاس طلب کیا جائے گا

جس کے بعد تمام مکاتب فکر کی اہم جماعتوں اور سر کردہ شخصیات کی کل جماعتی کانفرنس منعقد ہوگی جس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اجلاس کے دوران ختم نبوت اور قادیانیت کے حوالے سے ہونے والی متنازعہ ترامیم کی حکومت کی جانب سے واپسی کو خوش آئند مگر ناکافی قرار دیا اور سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لے اور جے آئی ٹی تشکیل دے کر ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے -وفاق المدارس کے قائدین نے وزیر قانون کی فوری برطرفی کا بھی مطالبہ کیا- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ، مجلس شوری اور مجلس عمومی کے اجلاس میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق (اکوڑہ خٹک)، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا محمد حنیف جالندھری کے علاوہ مولانا سمیع الحق (اکوڑہ خٹک)، مولانا حافظ فضل الرحیم مہتمم جامعہ اشرفیہ، مولانا ڈاکٹر عادل خان، مولانا عبیداللہ خالد مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا امداداللہ بنوری ٹاون، مولانا عطاالرحمٰن برادر مولانا فضل الرحمٰن، مولانا حسین احمد، مولانا سعید یوسف، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا مشرف علی تھانوی، مولانا زبیر احمد صدیقی، مولانا صلاح الدین، مولانا مطیع اللہ، مولانا قاری عبدالرشید، مولانا ظفر احمد قاسم، مولانا ارشاد احمد دارالعلوم کبیر والا، مولانا مفتی محمد طیب جامعہ اسلامیہ امدادیہ، مولانا ادریس، مولانا اصلاح الدین حقانی، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا قاضی نثار گلگت، مولانا فیض محمد بلوچستان، مولانا مفتی طاہر مسعود، مولانا قاری عثمان کراچی، مولانا راشد سومرو، مولانا زاہد قاسمی، مولانا عبدالقدوس اور دیگر علمائے کرام کی بڑی تعداد نے شرکت کی-

انتخابی حلف نامہ میں کسی بھی ترمیم کو کلی طور پر مسترد کرتے ہیں

اسلام آباد (3 اکتوبر 2017) حلف نامہ میں کسی بھی قسم کی ترمیم کو کلی طور پر مسترد کرتے ہیں، ختم نبوت عقیدہ وایمان ہے اس پر کسی کمپرومائز کی گنجائش نہیں، حلف کی جگہ اقرار لانا ٹیسٹ کیس اور حلف نامہ کی حیثیت کو کمزور کرنے کی کوشش ہے، قادیانیت نوازی کے حوالے سے میاں برادران کا ریکارڈ مزید کسی قسم کے اعتماد کی گنجائش نہیں دیتا، قوم بیدار رہے، حکومت فی الفور حلف نامہ کو سابقہ الفاظ میں بحال کرے، ترمیم واپس لے، اللہ رب العزت اور قوم سے معافی مانگے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، مولانا محمد حنیف جالندھری، اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے ختم نبوت جیسے اہم اور حساس معاملہ میں مبہم جوئی قابل مذمت اور ناقابل فہم ہے، ختم نبوت کے حوالے سے کسی لفظ کیا کسی نقطہ یا پھر شوشہ کی ترمیم بھی گوارا نہیں، حالیہ ترمیم کو مسترد کرتے ہیں، حلف کے لفظ کی جگہ

اقرار کا لفظ حلف نامہ کی حیثیت کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔انہوں نے قوم سے بیدار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یہ نقطہ آغاز ہے اسے اگر گوارا کرلیا گیا تو کل مزید ترامیم کا دروازہ کھلے گا،وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ میاں برادران کا قادیانیت کے معاملے میں سابقہ ریکارڈ اور طرز عمل نے مزید کسی قسم کے اعتماد کی گنجائش باقی نہیں رہنے دی۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ حلف نامہ کو سابقہ الفاظ کے ساتھ بحال کرے،ترمیم فوری واپس لے اور اللہ رب العزت اور قوم سے معافی مانگے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی طرف سے یوم ختم نبوت کا اعلان

اسلام آباد/لاہور(4اکتوبر 2017)وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ نے 16اکتوبر بروز جمعہ المبارک کو یوم ختم نبوت کے طور پر منانے کا اعلان کردیا،ملک بھر میں احتجاج کیا جائے گا،ختم نبوت اور قادیانیت کے حوالے سے شعور اجاگر کیا جائے گا،پاکستان بھر کی مساجد کے ائمہ وخطبا ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر خطاب کریں گے،انتخابی حلف نامے میں ترمیم واپس نہ لینے اور قوم کے اطمینان کا مکمل بندوبست نہ کرنے کی صورت میں جمعہ کے دن صدر وفاق اور جنرل سیکرٹری وفاق المدارس آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا غیر معمولی اجلاس قائم مقام صدر وفاق مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کی صدارت میں جامعہ اشرفیہ لاہور میں منعقد ہوا جس میں،مولانا انوارالحق،مولانا مفتی محمد رفیع، مولانا محمد حنیف جالندھری،مولانا حافظ فضل الرحیم،مولانا قاضی عبدالرشید،مولانا امداداللہ،مولانا مفتی محمد نعیم،مولانا حسین احمد،مولانا مفتی صلاح الدین،مولانا سعید یوسف،مولانا زبیر احمد صدیقی،مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی،مولانا قاری عبدالرشید،مولانا ظفر احمد قاسم،مولانا محمد قاسم،مولانا قاضی نثار،مولانا ارشاد احمد،مولانا مفتی طاہر مسعود،مولانا عبدالقدوس اور ملک بھر سے دیگر علما کرام اور اہم شخصیات نے شرکت کی اس موقع پر انتخابی اصلاحات کے نام پر ختم نبوت اور قادیانیت سے متعلق شقوں کے خاتمے اور حلف نامہ کو اقرار نامہ میں تبدیل کرکے قادیانیوں کو رعایت دینے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کیا گیا۔اس موقع پر قائدین وفاق المدارس نے 16اکتوبر بروز جمعہ المبارک کو یوم ختم نبوت اور یوم احتجاج کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہ اس موقع پر ملک بھر میں مختلف انداز میں بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔ملک بھر کی مساجد میں ائمہ وخطبا جمعہ اجتماعات میں ختم نبوت اور قادیانیت کے موضوع پر خطاب کریں گے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ترمیم واپس نہ لینے اور قوم کے مطالبات تسلیم نہ کرنے کی صورت میں وفاق المدارس کے صدر اور جنرل سیکرٹری آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔

عقیدہ ختم نبوت پر کسی کو شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے

اسلام آباد(6 اکتوبر 2017)ختم نبوت سمیت دین اور عقیدے کے معاملے میں آئندہ بھی کسی کو شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، حکمران نظریہ پاکستان اور آئین پاکستان کے منافی اقدامات سے گریز کریں، عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے اکابر نے قربانیاں دیں ان کی ہر قیمت پر لاج رکھیں گے، قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں، قادیانیت نوازی کی اس دنیا میں سزامل کر رہتی ہے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوارالحق اور دیگر نے یوم ختم نبوت کے حوالے سے جمعہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کی اپیل پر آج بروز جمعہ ملک بھر میں یوم ختم نبوت کے طور پر منایا گیا اس موقع پر قائدین وفاق اور ملک بھر کی ہزاروں مساجد کے ائمہ وخطبا نے جمعہ اجتماعات کے دوران اس عزم کا اظہار کیا کہ دین اور عقیدہ بالخصوص ختم نبوت اور قادیانیت کے معاملے میں آئندہ بھی کسی کو شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے۔انہوں نے حکمرانوں کو خبردار کیا کہ وہ نظریہ پاکستان اور آئین پاکستان کے منافی اقدامات اٹھانے سے گریز کریں ۔ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطبا نے جمعہ اجتماعات کے دوران کہا کہ ختم نبوت اور قادیانیت سے متعلق شقیں کسی نے بھیک میں نہیں دیں بلکہ اس کے لیے طویل اور صبر آزما جدوجہد ہوئی اور بے شمار قربانیاں دی گئیں ان قربانیوں کی ہر قیمت پر لاج رکھیں گے۔وفاق المدارس کے قائدین اور دیگر ائمہ وخطبا نے کہا کہ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں اس لیے تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ قادیانیت نوازی ایک ایسا جرم ہے جس کی سزا اسی دنیا میں ضرور مل کر رہتی ہے ۔اس موقع پر وزیر قانون کی برطرفی اور انتخابی اصلاحات کے ضمن میں ختم نبوت کے حوالے سے کی جانے والی ترمیم کے ذمہ دار عناصر کو بے نقاب کر کے کیفر کردار تک پہنچانے کے مطالبات پر مبنی قرار دادیں بھی منظور کی گئیں۔

عشق رسالت پوری امت کا اثاثہ ہے

اسلام آباد(7 اکتوبر 2017)عشق رسالت پوری امت کا مشترکہ اثاثہ ہے اس کی ٹھیکیداری ہرگز نہیں تاہم ختم نبوت کی پہریداری اور چوکیداری ہم سب کا فرض ہے، فتوی صرف مستند مفتیان کرام ہی دے سکتے ہیں کسی کو کو اس پر قدغن کا کوء حق حاصل نہیں، جہاد کی اجازت ریاست کا اختیار سہی لیکن ریاست کو اس ذمہ داری کا احساس دلانا علماء کرام اور درددل رکھنے والوں کا کام ہے، کفر کے فتووں پر پیچ وتاب کھانے کے بجائے کفریہ افکار ونظریات اور کفر کے فتاوی کے اسباب ومحرکات کی روک تھام کی جائے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال کے بیان پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے

ہوئے کیا-انہوں نے کہا کہ عشق رسالت اور محبت رسول پوری امت کا مشترکہ اثاثہ ہے اور اس کی پہریداری اور چوکیداری ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے-ٹھیکیداری کا دعوی تو کسی نے نہیں کیا البتہ یہ نصیب کی بات ہے کہ محبت رسول کے تقاضے کون نبھاتا ہے اور دشمنان رسول کا سہولت کار بن کر ختم نبوت سے متعلقہ شقوں پر شب خون کون مارتا ہے؟ مولانا جالندھری نے واضح کیا کہ فتوی جاری کرنا مستند مفتیان کرام کا کام ہے جیسے ہر کس و نا کس کو فتوی دینے کا اختیار نہیں دیا جا سکتا اسی طرح کسی دارالافتاء اور مستند مفتی پر فتوی کے حوالے سے کسی قسم کی کوء قدغن بھی نہیں لگاء جا سکتی مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ جہاد کا اعلان اگر چہ ریاست کی ذمہ داری ہے لیکن ارباب اقتدار کو اس ذمہ داری کی طرف متوجہ کرنا اور ریاست کے اقتدار پر فائز ہو کر غیروں کے اشاروں اور مقاصد کی تکمیل کرنے والوں کو خبردار نہ کرنا بھی بدترین خیانت ہے-مولانا جالندھری نے کہا کہ کسی پر کافر نہ ہونے کے باوجود کفر کا فتوی لگانا انتہائی خطرناک امر ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ کفریہ عقائد و افکار کا پرچار کرنے والوں کو لگام دی جائے اور کفر کے فتاوی کے اسباب و محرکات کی روک تھام کی جائے تو فتوے خود بخود رک جائیں گے۔

سپریم کورٹ مذہبی اور آئینی کرپشن کرنے والوں کا کڑا احتساب کرے

اسلام آباد(11 اکتوبر 2017)انتخابی اصلاحات بل میں ترمیم کے ذمہ داروں کے تعین کے لیے روایتی کمیٹی کافی نہیں سپریم کورٹ ایکشن لے، جے آئی ٹی تشکیل دے کر مذہبی اور آئینی کرپشن کرنے والوں کا کڑا احتساب کیا جائے، پاک فوج کا ختم نبوت کے حوالے سے عزم قابل تحسین ہے،عساکر پاکستان ملک کی جغرافیائی سرحدوں کی طرح نظریاتی اور آئینی حدود کو بھی محفوظ بنانے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک اخباری بیان میں کیا-انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے انتہائی حساس مسئلہ پر محض روایتی کمیٹی بنا دینا اور معاملے کو سرد خانے میں ڈال دینا ناکافی اور قطعا ناقابل برداشت ہے حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے-انہوں نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے، جے آئی ٹی تشکیل دی جائے جو پوری قوم کے عقیدے،ایمان اور پاکستان کے آئین پر وار کرنے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائے-مولانا محمد حنیف جالندھری نے ختم نبوت کے معاملے میں پاک فوج کے عزم کو سراہتے ہوئے اسے خوش آئند اور تاریخی واقعہ قرار دیا اور کہا کہ ختم نبوت کے حوالے سے پاک فوج کا بیان پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی ہے-انہوں نے کہا کہ ملک کی جغرافیائی سرحدوں کی طرح نظریاتی اور آئینی حدود کی حفاظت کے لیے بھی فوج سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز اپنا اپنا کردار ادا کریں تاکہ آئندہ کوئی ایسی جسارت نہ کر سکے۔

دینی مدارس کی درجہ عالیہ کی سند کو بی اے کے مساوی تسلیم کرلیا گیا

اسلام آباد(15 اکتوبر 2017)مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم اوراتحاد تنظیمات مدارس کے دیگر قائدین کی کوششوں سے مدارس کی درجہ عالیہ کی سند کو بی اے کے مساوی تسلیم کرلیا گیا۔صرف دو لازمی مضامین کا امتحان پاس کرنا ہوگا،ایچ ای سی کی طرف سے بی اے اورایم اے کے معادلہ سٹرفکیٹ کے لئے مڈل کی سند کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا۔حکومتی ذمہ داران کی طرف سے دینی مدارس کے فضلاء سے امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا۔برسہابرس سے کیے جانے والے ارباب مدارس کے مطالبات کی منظوری کی طرف واضح پیش رفت،مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب کی کوششوں کو خراج تحسین۔

تفصیلات کے مطابق مولانا محمد حنیف جالندھری اور اتحاد تنظیمات مدارس کے دیگر قائدین کی خصوصی کوششوں سے دینی مدارس کے درجہ عالیہ کی سند کو بی اے کے مساوی تسلیم کرلیا گیا،تاہم دینی مضامین کے ساتھ ساتھ انگلش اور مطالعہ پاکستان کے دو لازمی مضامین کا امتحان پاس کرنا ضروری ہوگا۔حکومت کی طرف سے زیادہ مضامین پر اصرار کیا جارہا تھا،جسے کم کرکے دو کروادیا گیا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل دینی مدارس کے فضلاء کی صرف عالمیہ کی سند کو ایم اے اسلامیات اور عربی کے مساوی تسلیم کیا جاتا تھا،لیکن عالیہ کی سند کی سرکاری طور پر کوئی حیثیت نہیں تھی،جس پر گزشتہ کئی برسوں سے کوشش جاری تھی اور اہل مدارس کئی عشروں سے مطالبات کرتے چلے آرہے تھے کہ صرف عالمیہ ہی نہیں بلکہ ثانویہ عامہ،ثانویہ خاصہ اور عالیہ کی اسناد کو بھی بالترتیب میٹرک،انٹرمیڈیٹ اور بی اے کے مساوی تسلیم کیا جائے۔اتحاد تنظیمات مدارس کے قائدین کے خصوصی کوششوں سے حالیہ مذاکرات میں حوصلہ افزاء پیش رفت ہوئی ہے۔دریں اثناء دینی مدارس کے فضلاء کو پیش آنے والی ایک اور مشکل سے بھی نجات مل گئی ہے،حالیہ مذاکرات میں یہ فیصلہ بھی کرلیا گیا ہے کہ دینی مدارس کے فضلاء سے ایچ ای سی کی طرف سے معادلہ سٹرفکیٹ کے اجراء کے وقت مڈل کا سٹرفکیٹ طلب نہیں کیا جائے گا۔دینی مدارس کے قائدین کے مطالبہ پر حکومتی ذمہ داران نے یقین دہانی کروائی کہ دینی مدارس کے فضلاء کو کسی قسم کے امتیازی سلوک کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ناظم اعلیٰ وفاق المدارس اور دیگر کی کوششوں سے دینی مدارس کے فضلاء کرام کو ملنے والے اس ریلیف کی اطلاع پر ملک بھر کے دینی مدارس کے فضلاء میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے دینی مدارس کی قیادت بالخصوص جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری کا شکریہ ادا کیا،جن کی کوششوں سے فضلاء مدارس دینیہ کی دیرینہ مشکلات میں کمی کی جانب واضح پیش رفت ہوئی ہے۔

☆☆☆